B.A-PART II
URDU (H)
Revisionary

انجم مانپوری

Dr. Md. Shamshad Akhtar
Associate Professor
Deptt. of URDU
B.M.A. College
Baheri

انجم مان پوری کا شمار اردو ادب کے مایہ ناز مزاحیہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ انجم مان پوری بہ یک وقت شاعر بھی تھے اور مزاح نگار بھی۔ ادب چونکہ زندگی کا آئینہ ہوتا ہے اور ظاہر ہے کہ زندگی میں خوشیوں کے ساتھ غم بھی ہوتے ہیں۔ سنجیدگی کے ساتھ مسخرہ پن بھی ہوتا ہے انسان کبھی ہنستا ہے تو کبھی روتا بھی ہے غرض انسان ان تمام خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ مغربی ادب کے زیر اثر اردو میں بھی طنز و مزاح کا دور شروع ہوا اور انجم مان پوری بھی اسی کا حصہ ہے۔

انجم مان پوری کے مزاحیہ افسانے و مضامین نے بین الاقوامی شہرت حاصل کی ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے آسان، صاف و سادہ اور روزمرہ کی زبان کا استعمال کیا جس کی بدولت انہیں آفاقیت ملی طنز کے ساتھ ظرافت کے حسین امتزاج نے ان کی تحریروں کو بے انتہا دلکشی بخشی۔ اپنی تحریروں کے ذریعے انہوں نے بڑی بڑی باتیں بڑی دلکشی کے ساتھ طنز و مزاح کی صورت اس طرح پیش کی ہیں کہ قاری ایک مثبت سوچ کے ساتھ کہانی کے اختتام تک پہنچتا ہے۔

انجم مان پوری کے مشہور مضامین میں "میر کلو کی گواہی"

"کرائے کی ٹم ٹم" اور "دوستی" ہیں جن سے انجم مانپوری کی
فنکارانہ صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے

انجم مانپوری کا افسانہ "کرائے کی ٹم ٹم" بے حد دلچسپ ہے جس میں ان کا گیا سے پٹنہ جانا اور پھر کرائے کی ٹم ٹم سے پٹنہ ریلوے اسٹیشن آنا، یعنی پٹنہ کے قیام کے بعد گیا واپسی کے سلسلے میں ٹم ٹم کرائے پر لیکر اسٹیشن تک پہنچنا اور ٹرین کا چھوٹ جانا جیسے واقعات انہوں نے مزاحیہ پیرائے میں بیان کئے ہیں اس چھوٹے سے سفر کے دوران کے واقعات کے بیان کے ذریعہ انہوں نے سماج اور معاشرے میں پھیلے ان طور طریقوں کو بے نقاب کیا ہے جن کی وجہ سے سماج میں برائیاں پنپتی ہیں، سرکاری افسران، لیڈران اور ملک وقوم کے ٹھیکیدار بنے رہنماؤں کی ذہنیت اور جھوٹا جھوٹ جیسی وبا پر طنز و مزاح کے پیرائے میں گہری چوٹ کی ہے اور یہی انجم مانپوری کے فن کا کمال ہے۔

Dr. Md. Shamshad Akhtar
Associate Professor
Deptt. of Urdu